میں کچھ درج کر چکے ہیں۔ اور آئندہ بھی درج کرتے رہیں گے۔

پچھلے دو ماہ میں جمعیۃ الخطابہ کے ہر ہفتہ عمومی اجلاسوں کے علاوہ دو خصوصی اجلاس ہوئے۔ پہلے اجلاس میں آٹھویں جماعت کے دو خطیبوں نے "الہامی کتاب" پر اور پانچویں اور چھٹی جماعت کے بعض طلباء نے "ختم نبوت" پر نہایت اچھے مناظرے کئے۔ دوسرا اجلاس صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق تھا۔ جس میں منتخب طلباء نے آنحضور کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر تحریر و تقریر میں نہایت اچھی روشنی ڈالی۔

مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے مہتمم صاحب مدظلہ کی غرض اس رسالے کی اشاعت سے جہاں عام تبلیغ ہے وہاں یہ بھی ہے کہ مدرسہ ہذا کے ہونہار طلبہ میں تحریری قابلیت اور مفید اور ضروری مضامین لکھنے کا چسکہ اور ملکہ پیدا ہو۔ اور ان کے دلکش اور دلچسپ مضامین بے روک ملک کے سامنے آتے رہیں۔ اور بحمد اللہ ہر ماہ مدرسے کے لائق طلبہ کے مضامین بکثرت پہنچ بھی رہے ہیں۔ اسلئے بیرونی احباب ہمیں معاف فرمائیں اور جن حضرات کے مضامین آچکے ہیں چونکہ وہ بھی چھپ نہیں سکتے لہذا وہ لفافہ بھیجکر اگر چاہیں واپس منگوا سکتے ہیں۔

نیز گذارش ہے کہ جدید درخواست بھیجنے والے اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھا کریں۔ اور تمام ناظرین خط و کتابت میں خریداری نمبر ضرور لکھیں۔ گذشتہ پرچے ہمارے پاس اب باقی نہیں رہے کیونکہ جسقدر درخواستیں موجود ہوتی ہیں اتنی ہی تعداد میں پرچہ چھپوایا جاتا ہے۔ لہذا بہت ممکن ہے کہ گذشتہ پرچے نئے احباب کو دفتر نہ بھیج سکے۔

"خواہشِ دل"

(از مولوی عبد الخالق اسیر گونڈوی متعلم رحمانیہ جماعت ثالثہ)

آج سینہ میں ہے پھر شوقِ فراواں پیدا || بامِ رفعت پہ پہونچنے کا ہے ارماں پیدا
"خواہشِ دل" ہے کریں ختم ہم اپنی ذلت || خارزاروں میں ہوا پا گلِ ریحاں پیدا
پس روی چھوڑدیں معیار بنے پیش روی || یعنے ہوں قوم کے پھر سچے نگہباں پیدا
خواب غفلت سے اٹھیں، پیکرِ ایثار بنیں || راہ عزت میں ہو پھر اپنا حدی خواں پیدا
پھر زمانے کو دکھا دیں وہی جوشِ عربی || قوم میں پھر ہوں نئے خالد و سلماں پیدا

الغرض میرے دلِ زار کی خواہش ہے اسیر
قوم مسلم میں ترقی کے ہوں ساماں پیدا